سوال

میں نےاپنے دانت سیدھے کروائے ہیں، اورڈاکٹر نے سارے دانتوں پرایک تارلگادی ہے ، اسے اُتارابھی جاسکتاہے ،تاکہ جب بھی نماز کےلیے وضوکرتے ہوئے کلی کروں تواسے اتارنالازمی ہے ؟ اورکیا یہ ضروری ہے کہ وضوکرتے ہوئے پانی دانتوں کولگے، یااسے اتارے بغیر وضومیں کوئی حرج نہیں ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس تارکوہٹاناضروری نہیں ہے؛کیونکہ منہ میں پانی کوحرکت دیناکلی کہلاتاہے ، اوراس تارکی موجودگی میں یہ ممکن ہے ، اوراگرغسل جنابت میں اس تارکوبغیرمشقت کے اتاراجاسکتا ہوتویہ بہترہوگا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھاگیا :

میں نے مصنوعی دانتوں کاجبڑالگوایاہواہے توکیاصرف ایک وضواسے اتارکرکروں یاہربارااسے اتاروں اورپھر وضوکروں ؟

توانہوں نے جواب دیا :
" دانتوں کے مصنوعی جبڑے کواتارنے کی ضرورت نہیں ہے ، آپ پہلے وضومیں کلی کریں اورجب تک وضوباقی ہونمازیں پڑھتی رہیں ، اورجب دوسری باروضوکرناچاہیں تومصنوعی جبڑااتارے بغیرکلی کرلے ۔" ختم شد
"فتاوی نورعلی الدرب "(101/5)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھاگیا :
ایک شخص نےاپنے دانتوں میں سے کچھ دانت مصنوعی لگوائے ہوئے ہیں ، انہیں اتارنا بھی ممکن ہے؛کیونکہ انہیں جبڑے میں فکس نہیں کیاگیا،تاہم یہ دانت اتارنامشکل ہوتاہے ، توکیاوضومیں کلی کے حوالے سے کوئی حرج ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا :
" کلی کے وقت ان مصنوعی دانتوں کواتارناضروری نہیں ہے؛کیونکہ یہ معمولی چیزہے ، اورویسے بھی کلی کےلیے منہ میں پانی کوگھماناکافی ہوتاہے ، اورعام طورپرپانی ہرجگہ پہنچ جاتاہے؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ پانی بہت لطیف چیزہے مصنوعی دانتوں اورمسوڑھوں کے درمیان یہ پانی پہنچ ہی جاتاہے ،تاہم اگراسے اتارلے ، خصوصاًجنابت کی حالت میں تویہ اچھاہے ۔" ختم شد
"لقاء الباب المفتوح "(20/158)مکتبہ شاملہ کی ترقیم کے مطابق۔

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب